متلاشیانِ حق کے لیے دعوت فکر و عمل

مکتوب نمبر:۸

ڈاکٹر محمد آصف

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عزیزی احمدی دوستو!

قرآن کریم نے اللہ تعالیٰ پر جھوٹ باندھنے والے کو سب سے بڑا ظالم بتایا ہے، چنانچہ ارشاد خداوندی ہے:

فمن اظلم ممن افتریٰ علی اللّٰہ کذباً اور کذب بایاتہ انہ لایفلح الظالمون

ترجمہ: ''پھر (تم ہی بتاؤ کہ) جو اللہ پر بہتان باندھے یا اس کے نشانات کو جھٹلائے اس سے بڑھ کر کون ظالم ہوگا (غرض) یہ یقینی بات ہے کہ مجرم لوگ کامیاب نہیں ہوتے۔'' (سورت یونس آیت نمبر 18 ترجمہ تفسیر صغیر، مرزا بشیر الدین محمود)

اسی سورت یونس کی آیت نمبر 70 تا 71 میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

ترجمہ: ''تو (ان سے) کہ جو (لوگ) اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں وہ ہرگز کامیاب نہیں ہوتے۔ دنیا میں (ان کا حصہ صرف چندروز کے لیے) نفع اٹھانا ہے پھر انہیں ہماری طرف لوٹنا ہوگا۔ پھر اس عرصہ سے کہ وہ کفر کرتے (چلے جاتے ہیں) ہم انہیں سخت عذاب (کا مزہ) چکھائیں گے۔'' (سورۃ یونس آیت 70 تا 71 ترجمہ تفسیر صغیر، مرزا بشیر الدین محمود)

ان آیات کریمہ میں ایک تو بیان ہوا کہ اللہ پر افتراء کرنے والا نقصان میں ہی رہے گا آخرت میں اس کی فلاح نہیں ہوسکے گی بلکہ سخت عذاب دیا جائے گا ساتھ ہی یہ بھی بیان فرمادیا کہ ضروری نہیں ہر مفتری کو دنیا میں ہی عذاب دے دیا جائے بلکہ یہ بھی ہوسکتا ہے کہ وہ دنیا کی زندگی میں عیش و عشرت کے ساتھ رہے لیکن آخر کار اسے لوٹ کر تو اللہ کی طرف ہی جانا ہے پھر وہاں اسے اس کے افتراء پر عذاب شدید ہوگا۔

الغرض! اللہ تعالیٰ پر جھوٹ باندھنے والے کے لیے وعیدیں بہت سی آیات میں وارد ہوئی ہیں اور صریح طور پر بتایا گیا ہے کہ قیامت کے دن ان کو سخت ترین عذاب دیا جائے گا۔ اسی طرح حضور نبی کریمؐ پر جھوٹ بولنے والے کے لیے بھی سخت وعیدیں موجود ہیں۔ لہٰذا کوئی بھی ایسے الفاظ جو رسول اللہ ﷺ کے نہ ہوں اور انہیں آپ کی طرف منسوب کر دیا جائے تو اس بارے میں آپ کے ارشادات ملاحظہ فرمائیں۔

دوستو!

نبی کریمؐ کا یہ فرمان مختلف الفاظ کے ساتھ بخاری و مسلم اور دوسری کتب حدیث میں متعدد بار مروی ہے کہ:

ترجمہ: ''جس نے مجھ پر عمداً جھوٹ بولا تو اس کا ٹھکانہ جہنم ہے۔'' (صحیح بخاری، حدیث نمبر 110، صحیح مسلم حدیث نمبر 3)

نیز امام مسلمؒ نے صحیح مسلم کے مقدمہ میں حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ایک حدیث بیان فرمائی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ترجمہ: ''آخری زمانے میں بہت سے دجال اور کذاب پیدا ہوں گے وہ ایسی حدیثیں تم کو سنائیں گے جو تمہارے باپ دادا نے نہیں سنی ہوں گی پس تم ان سے دور رہنا، ایسا نہ ہو کہ وہ تمہیں گمراہ کر دیں اور آفت میں ڈال دیں۔ لیکن مرزا غلام احمد قادیانی صاحب اپنے دعوؤں کو ثابت کرنے کے لیے قرآن وحدیث کے ساتھ کیا سلوک کرتے رہے۔''

جھوٹ سے متعلق مرزا صاحب کے اپنے اقوال ملاحظہ فرمائیں:

(1) جھوٹ بولنا مرتد ہونے سے کم نہیں'' (ضمیمہ تحفہ گولڑویہ حاشیہ ص 20 روحانی خزائن جلد 17 ص 56)

(2) وہ کنجر جو ولد الزنا کہلاتے ہیں وہ بھی جھوٹ بولتے ہوئے شرماتے ہیں۔ (شحنہ حق روحانی خزائن جلد 2، ص 386)

(3) جب ایک بات میں کوئی جھوٹا ثابت ہو جائے تو پھر دوسری باتوں میں اس پر اعتبار نہیں رہتا۔''

(چشمہ معرفت روحانی خزائن جلد 23، ص 231)

اب آپ کو چند تحریرات پیش کرتے ہیں جنہیں مرزا صاحب قرآن وحدیث کے نام سے پیش کرتے رہے۔

تحریر نمبر 1۔ ''اے عزیز جو تم نے وہ وقت پایا ہے جس کی بشارت تمام نبیوں نے دی ہے اور اس شخص کو یعنی مسیح موعود کو تم نے دیکھ لیا جس کے دیکھنے کے لیے بہت سے پیغمبروں نے بھی خواہش کی تھی۔''

(اربعین نمبر 4 ص 13 روحانی خزائن جلد 17، ص 442)

کیا کسی ایک پیغمبر سے بھی ایسی خواہش کرنا ثابت ہوتا ہے؟ کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ کسی شخص کے دیکھنے کی خواہش کی ہو۔

تحریر نمبر 2۔ مرزا صاحب ایک جگہ لکھتے ہیں کہ

''احادیث صحیحہ میں آیا تھا کہ مسیح موعود صدی کے سر پر آئے گا اور چودھویں صدی کا مجدد ہوگا۔''

(ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم ص 188 روحانی خزائن جلد 21، ص 359)

احادیث صحیحہ کا مطلب ہے بہت ساری صحیح احادیث موجود ہیں۔ میرے محترم تحقیق کی غرض سے کم از کم چار یا پانچ ایسی صحیح احادیث تو دیکھنی چاہییں جس میں یہ الفاظ ہوں کہ مسیح موعود چودھویں صدی کے سر پر آئے گا کیونکہ مرزا صاحب نے کچھ الفاظ کو احادیث صحیحہ کہا ہے۔

والسلام علیٰ من اتبع الھدیٰ

منجانب: آپ کا ایک خیرخواہ